4721CH21

سبق 21

بچّے کی دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خُدایا میری
دُور دنیا کا مِرے دم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے

© NCERT not to be republished

ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ، ضعیفوں سے محبت کرنا
میرے اللہ بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس راہ پہ چلانا مجھ کو

علاّمہ اقبال

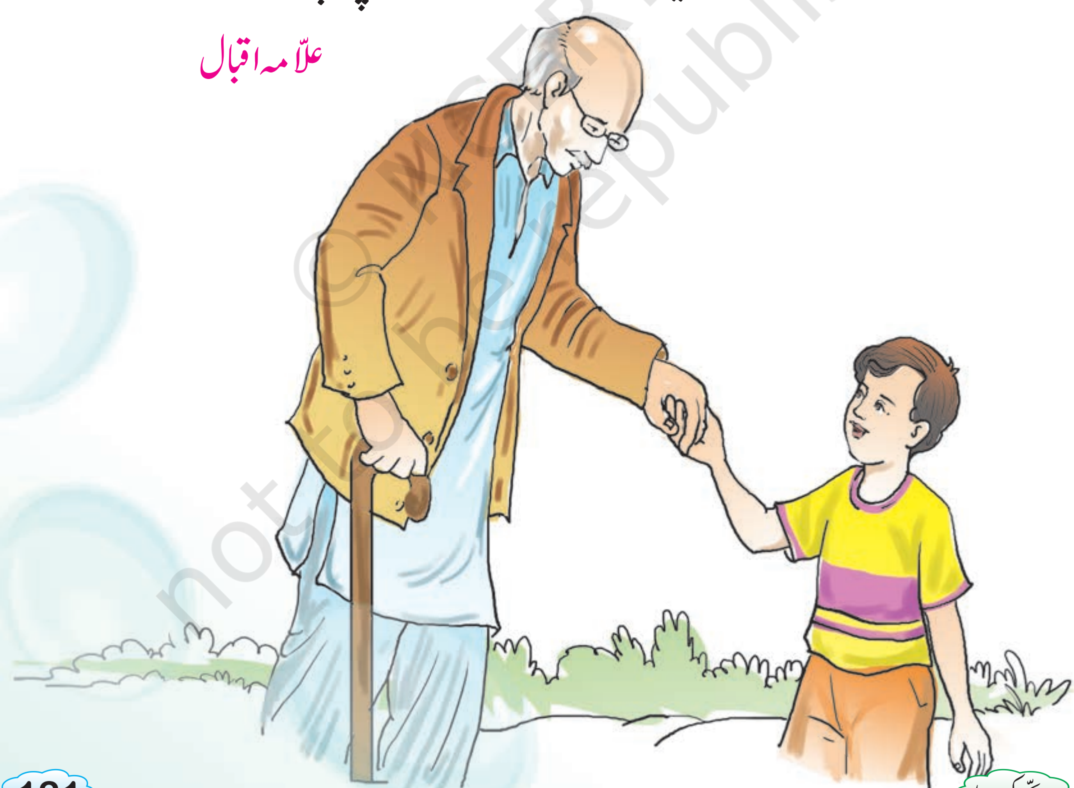

مشق

معنی یاد کیجیے

لَب	:	ہونٹ
تمنّا	:	آرزو، خواہش
شمع	:	موم بتی
دَم	:	وجود
زینت	:	سجاوٹ، خوبصورتی
پروانہ	:	چراغ یا شمع کے آس پاس اُڑنے والا پتنگا
عِلم	:	تعلیم، گیان
حمایت	:	مدد، ساتھ دینا
دَردمند	:	درد رکھنے والا، دکھی
ضعیف	:	کمزور، بوڑھا
چمن	:	باغ، گلشن

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلے شعر میں بَچّہ کس بات کی تمنّا کر رہا ہے؟
2. شمع کی کیا خصوصیت ہوتی ہے؟

© NCERT not to be republished

2019-20

3. وطن کی زینت سے کیا مراد ہے؟

4. بچہ کس شمع کا پروانہ بننا چاہتا ہے؟

5. بچہ کس کی حمایت اور کس سے محبت کرنا چاہتا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنوائیے

زینت   چمن   علم   تمنّا   حمایت   ضعیف

ان لفظوں کے واحد لکھوائیے

غریبوں   ضعیفوں   پروانے   دردمندوں   پھولوں

ان لفظوں کے متضاد لکھوائیے

دعا   زندگی   دور   اندھیرا   محبت

غریب   برائی   نیک

خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھ کر مصرعے مکمل کروائیے

زندگی شمع کی .... ہو خدایا میری

دور دنیا کا میرے .... سے اندھیرا ہو جائے

ہو میرے دم سے .... میرے وطن کی زینت

نیک جو راہ ہو اس .... پہ چلانا مجھ کو

© NCERT not to be republished

عملی کام

ان لفظوں کو خوش خط لکھوایئے

صورت   شمع   اندھیرا   چمکنا   زینت

چمن   غریب   ضعیف

نظم کو زبانی یاد کیجیے

علّامہ اقبال کی کوئی دوسری نظم لکھ کر لایئے

غور کرنے کی بات

علّامہ اقبال کی اس نظم میں بچہ خدا سے دعا کر رہا ہے کہ اس کی زندگی شمع جیسی ہو جائے ۔ شمع کی خوبی یہ ہے شمع دوسروں کو روشنی دیتی ہے اِس کی وجہ سے اندھیرا دوٗر ہو جاتا ہے ۔ بچہ بھی علم حاصل کر اس طرح جینا چاہتا ہے کہ اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے، دنیا سے جہالت، تنگ نظری، ظلم اور نا انصافی کا اندھیرا دوٗر ہو ۔ اس کی ذات سے وطن ترقی کرے اور اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہو ۔

© NCERT not to be republished